20

4823CH20

اروناچل پردیش کی سَیر

این۔سی۔سی کے بچّوں کو قدم سے قدم ملا کر چلتے دیکھ کر اکثر میرا دل بھی چاہتا کہ میں اس پریڈ میں حصّہ لوُں۔ ایک دن ابّو سے اجازت مانگی۔ انھوں نے میری ہمّت بڑھاتے ہوئے اجازت دے دی اور کہا ”بیٹے فرحان! میں تمھیں ایک فوجی افسر بنانا چاہتا ہوں۔ اس کی شروعات کے لیے این۔سی۔سی سے بہتر اور کیا چیز ہوسکتی ہے۔ تم اس میں ضرور شامل ہوجاؤ“۔

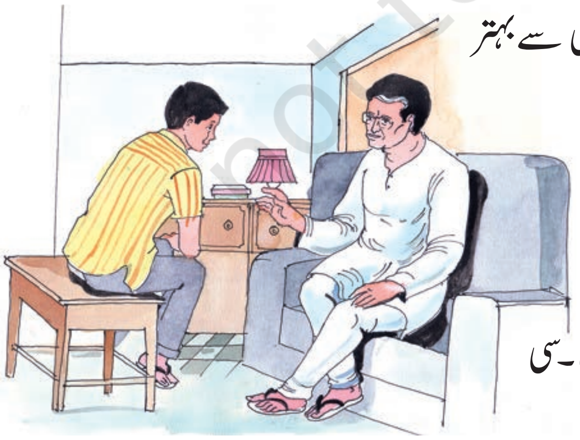

ابّو کی اجازت نے میرا حوصلہ بڑھایا اور میں اپنے اسکول کے این۔سی۔سی گروپ میں شامل ہوگیا۔ ایک دن میرے ساتھیوں راکیش اور سلیم نے مجھے بتایا کہ ہمارے اسکول کا این۔سی۔سی گروپ جلد ہی اروناچل پردیش جانے والا ہے۔

اروناچل پردیش ہندوستان کے شمال مشرق میں ہے۔ ملک کے اس حصّے میں سات ریاستیں اہم ہیں۔ انھیں سیون سسٹر اسٹیٹس (Seven Sister States) کہا جاتا ہے۔ آسام، اروناچل، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور تریپورہ ان سات ریاستوں میں شامل ہیں۔ ان ریاستوں کا رہن سہن اور رسم ورواج ایک دوسرے سے بہت ملتے جلتے ہیں اس لیے انھیں یہ نام دیا گیا ہے۔

اروناچل پردیش جانے کا پروگرام سُن کر میں بہت خوش تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ اروناچل کو ملک کی پوشیدہ جنّت (Hidden Paradise) کہا جاتا ہے۔ اسے پوشیدہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس ریاست کی سیر کے لیے خصوصی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم نے اروناچل سرکار سے اجازت حاصل کی اور ڈِبروگڑھ جانے والی ریل میں سوار ہوگئے۔ ڈِبروگڑھ آسام کا آخری ضلع ہے اور اس کے آگے اروناچل شروع ہوجاتا ہے۔ ہماری ریل جب آسام میں داخل ہوئی تو وہاں چائے کے گھنے باغات دیکھ کر میں دنگ رہ گیا۔ اپنی پیٹھ پر بڑی بڑی ٹوکریاں لٹکائے نوجوان لڑکیاں چائے کے پودوں سے نرم نرم پتّیاں اور کونپلیں توڑ رہی تھیں۔ وہ ان پتّیوں کو ٹوکریوں میں بڑی مہارت سے جمع کرتی جاتی تھیں۔ چائے کے باغوں کا یہ سلسلہ ڈِبروگڑھ تک نظر آتا رہا۔ ہم ان مناظر سے لطف لیتے رہے۔

اروناچل جانے کے لیے ہم بس میں سوار ہوگئے۔ ہمارے استاد نے بتایا کہ ارون کے معنی سورج کے ہیں۔ اسی کے نام پر اسے اروناچل کہا جاتا ہے۔ یہ ملک کے مشرق میں آخری ریاست ہے۔ اس لیے ہر صبح سورج کی کرنیں سب سے پہلے اسی ریاست کو روشن کرتی ہیں۔

اروناچل میں ہم نے برہم پتّر دریا کے کنارے کیمپ لگایا۔ یہ دریا اتنا گہرا اور وسیع ہے جیسے کوئی سمندر ہو۔ دریا میں بڑی بڑی کشتیوں کے ساتھ اسٹیمر بھی چل رہے تھے۔

اگلے دن ہم ارونا چل کے بلند پہاڑوں کی طرف روانہ ہوگئے۔ راستے میں اَن گنت جھرنوں، باغوں اور بانس کے جنگلوں کے دلکش نظاروں کا لطف لیتے ہوئے شام کو ہم ایک جگہ پہنچے۔ ہم نے دیکھا یہاں آج بھی آدی باسی قبیلے آباد ہیں۔ ان کے رہنے سہنے کا ڈھنگ اور رسم ورواج عام ہندوستانیوں سے بالکل الگ ہے۔ یہ قبیلے زیادہ تر شکار اورکھیتی باڑی کرکے اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ یہاں عام طور پر دھان کی کھیتی ہوتی ہے۔ آدی باسی بانسوں کی مدد سے اپنے مکان بناتے ہیں۔ جب کوئی مکان بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو سبھی گاؤں والے اس کی مدد کرتے ہیں۔ دو تین دن کی لگاتار محنت سے مکان بن کر تیّار ہوجاتا ہے۔ تب اگلے دن مکان مالک سبھی گاؤں والوں کی دعوت کرتا ہے۔

ہر قبیلے کا ایک سردار ہوتا ہے۔ جس کی حیثیت راجا کی سی ہوتی ہے۔ ہر قبیلے کا نشان، بولی اور ہتھیار الگ الگ ہیں۔ آدی باسی عورتیں بُنائی کرنے، بانس کی کھپچیوں سے رنگ برنگی ٹوکریاں بنانے اور لکڑی سے بنی چیزوں پر نقّاشی کرنے میں مہارت رکھتی ہیں۔ یہ عورتیں رنگ برنگے موتیوں کی خوب صورت مالائیں بھی بناتی ہیں۔ تہواروں کے موقعے پر عورتیں اور مرد مل کر رقص کرتے ہیں۔ ڈھول کی تھاپ پر منہ سے طرح طرح کی آوازیں بھی نکالتے ہیں۔

تین دن تک ان آدی باسیوں کے ساتھ رہنے کے بعد ہم ارونا چل کی ان بلند پہاڑیوں کی

جانب روانہ ہوئے جن کی سرحد چین سے ملتی ہے۔ یہاں دس ہزار فٹ کی بلندی پر بودّھوں کا ایک مشہور مٹھ توانگ مانسٹری (Twang Monastery) ہے۔ ان پہاڑوں کے درمیان ایک بڑی جھیل ہے جسے مادھوری جھیل کہتے ہیں۔

اتنے بلند پہاڑوں پر بادلوں اور ہریالی سے گھری ہوئی اس مانسٹری کی خوب صورتی کو دیکھ کر احساس ہوگیا کہ اروناچل پردیش کو پوشیدہ جنّت کیوں کہا جاتا ہے۔

© not to be republished

مشق

I **پڑھیے اور سمجھیے :**

حوصلہ	:	ہمّت
شِمال	:	اُتّر

مشرق	:	پورب
شمال مشرقی	:	اُتّر پوربی
خصوصی	:	خاص
ریاست	:	صوبہ (State)
پوشیدہ	:	چھپا ہوا
لطف	:	مزہ
وسیع	:	کُشادہ، پھیلا ہوا
دل کش	:	حسین، خوب صورت
قبیلہ	:	گروہ، (Tribe)
کھپّچیاں	:	بانس کو چیر کر بنائی جانے والی پتلی پتلی پٹّیاں
نقّاشی کرنا	:	بیل بوٹے اور تصویریں بنانا
نظارہ	:	منظر
رقص	:	ناچ
مٹھ	:	پُجاریوں کے رہنے کی جگہ

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ سیون سسٹر اسٹیٹس کے نام بتائیے؟

2۔ آسام کے چائے کے باغات میں فرحان نے کیا دیکھا؟

3۔ اروناچل پردیش کو اروناچل کیوں کہا جاتا ہے؟

4۔ برہم پتر دریا میں فرحان نے کیا نظارہ دیکھا؟

5۔ آدی باسی بانسوں کی مدد سے کیا کیا بناتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

6۔ آدی باسی عورتوں کو کن کاموں میں مہارت حاصل ہے؟

7۔ توانگ مانسٹری کہاں ہے؟

III خالی جگہیں بھریے:

1۔ فرحان! میں تمھیں ایک .... بنانا چاہتا ہوں۔

2۔ ہم نے اروناچل سرکار سے .... حاصل کی۔

3۔ یہاں آج بھی آدی باسی قبیلے .... ہیں۔

4۔ اگلے دن .... سبھی گاؤں والوں کی دعوت کرتا ہے۔

5۔ تہواروں کے موقعے پر عورتیں اور مرد مل کر .... کرتے ہیں۔

6۔ بادلوں اور ہریالی کو دیکھ کر احساس ہوگیا کہ اروناچل پردیش کو .... کیوں کہا جاتا ہے۔

IV نیچے دیے ہوئے لفظوں میں واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

رسوم	ملک	باغ	مناظر	مقامات	مکان	احساسات	نشان
....	....	....	....	....	....	....	....

V ان لفظوں سے جملے بنائیے:

حوصلہ سَیر دریا رقص جھیل

VI ’ہندوستان‘ اور ’ملک‘ دونوں اِسم ہیں، ان میں ’ہندوستان‘ ’اسم خاص‘ ہے اور ’ملک‘ اسم عام ہے۔

☜ آپ بھی نیچے لکھے ہوئے اسم خاص کے سامنے ان کے اسم عام لکھیے:

اسم خاص	اسم عام
راکیش	
آسام	
ڈبروگڈھ	

© NCERT not to be republished

برہم پتر

مادھوری

VII عملی کام:

- اروناچل پردیش کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished